بسم اللہ الرحمن الرحیم

# اُمت کی خیرخواہی

تصنیف

فقیہ العصر بقیۃ السلف

حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

tablighulislam

PyaareNabiKiBaatain

بسم اللہ الرحمن الرحیم .الحمد للہ رب العالمین . والصلاۃ والسلام علے حبیبہ ونبیہ ورسولہ سید العالمین وعلے الہ واصحابہ اجمعین .

امابعد ! کچھ نصیحت آموز واقعات لکھے جارہے ہیں تاکہ میرے آقا رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا بھلا ہو وہ بیدار ہوں جاگیں اور نیک بن کر دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ سے بچ کر جنت بریں پہنچ جائیں اور ابدالاباد تک عیش کی زندگی حاصل کریں توفیق دینے والا وہی اللہ رب العالمین ہے جس کے قبضہ قدرت میں سب کچھ ہے۔

حسبنا اللہ ونعم الوکیل .

## واقعہ ۱

میں نے ایک کتاب میں پڑھا کہ ایک آدمی تھا مالدار اور اس کے دو بیٹے تھے وہ آدمی فوت ہو گیا تو دونوں بیٹوں نے اپنے باپ کی جائیداد آدھی آدھی لے لی۔ پھر بڑے بیٹے نے اپنے مکان کے سامنے ایک عبادت خانہ بنالیا اور وہ دن رات اللہ تعالیٰ کی یاد میں مشغول ہو گیا۔ باپ کی جائیداد میں سے جو اسے حصہ ملا وہ گذر اوقات کے لئے کافی تھا۔ اور چھوٹے بھائی نے ڈگریاں حاصل کرنا شروع کر دیں پھر وہ چھوٹا بھائی گاؤں چھوڑ کر شہر چلا گیا اور وہ دنیاوی لحاظ سے اونچے سے اونچا چلتا گیا۔

پھر اس علاقے کا بادشاہ فوت ہو گیا اور اس زمانہ میں ووٹنگ نہیں ہوتی تھی بلکہ بڑے لوگوں نے جس کو شاہی تخت

پر بٹھا دیا وہی بادشاہ بن جاتا۔تو ان بڑے لوگوں نے سوچا کہ کس کو بادشاہ بنائیں، کون سلطنت سنبھال سکے گا؟

پھر ان بڑے لوگوں کی اسی نوجوان پر نظر پڑی جو ڈگریاں والا تھا (یعنی چھوٹا بھائی)۔اس کو شاہی تخت پر بٹھا دیا۔ اور جب وہ بادشاہ بن گیا تو وہ چونکہ آزاد طبع تھا۔ اس نے عیاشی، فحاشی کا راستہ اختیار کرلیا، یعنی شراب نوشی، نوجوان لڑکیوں کے گانے سننا، نہ نماز، نہ روزہ۔اور اس کا بڑا بھائی گاہِ گاہِ آتا اور اپنے چھوٹے بھائی کو سمجھاتا، اے میرے ماں جائے تو نے تو خدا تعالیٰ کو بالکل ہی بھلا دیا ہے مگر کون سنے ایک کان سے سنتا دوسرے کان سے نکال دیتا۔

پھر ایک دن اس بادشاہ نے اپنے وزیر کو کہا وزیر صاحب کوئی اچھی سواری لاؤ تاکہ ہم باہر چلیں اور سیر کر کے

دل خوش کریں اس زمانہ میں نہ کار، نہ کوئی اور گاڑی ہوتی تھی بلکہ گھوڑا ہی سب سے بہتر سواری تھی اور بادشاہوں نے اصطبل بنائے ہوتے تھے جن میں قسما قسم کے گھوڑے ہوتے تھے۔

وزیر نے بادشاہ کا حکم سن کر اصطبل کے سائیس یعنی بڑے افسر کو بلایا اور کہا کہ بادشاہ سلامت نے سیر کرنے جانا ہے۔لہٰذا کوئی اچھی قسم کے گھوڑے لاؤ۔تو اس سائیس نے بہترین قسم کے گھوڑے پیش کئے جن میں سے ایک گھوڑے پر بادشاہ سوار ہو گیا اور باقی گھوڑوں پر وزیر اور گورنر وغیرہ سوار ہو گئے اور ساتھ گانے والیاں اور پینے والی چیز بھی، نیز فوج اور سپاہ بھی تھی۔قافلہ سیر و سیاحت کے لئے چل پڑا اور جب وہ شہر سے باہر نکلے تو آگے ایک سوالی جس کے کپڑے

پھٹے پرانے اور میلے کچیلے تھے وہ آیا اور کہا بادشاہ سلامت سلام ہو یہ سن کر بادشاہ کا پارہ چڑھ گیا اور کڑک کر بولا پکڑو اس کو، یہ پیشہ ور لوگ کہیں بھی آرام نہیں کرنے دیتے۔ بادشاہ کا حکم سن کر پولیس والوں نے اس سوالی کو پکڑ لیا اور دور لے گئے تو اس سوالی نے کہا کہ میں نے بادشاہ کو ایک پیغام دینا ہے یہ سن کر کچھ سپاہی بولے ارے کیا تیرے جیسا منگتا بادشاہوں کے ساتھ ملاقات کر سکتا ہے۔ لیکن ایک سپاہی جو کہ رحم دل تھا اس نے کہا میں بادشاہ کی خدمت میں جاتا ہوں اور اجازت مانگتا ہوں اگر اجازت ہو گئی تو اے سوالی تو بادشاہ کی خدمت میں جا سکتا ہے اور اگر اجازت نہ ملی تو تو ہرگز بادشاہ سے نہیں مل سکتا۔ وہ سپاہی گیا اور بادشاہ سے عرض کیا حضور وہ جو سوالی ہے وہ کہتا ہے کہ میں نے بادشاہ کو ایک

پیغام دینا ہے۔ بادشاہ نے پوچھا وہ کیا پیغام ہے سپاہی نے
کہا وہ بتاتا نہیں کہ کیا پیغام ہے۔ بادشاہ نے کہا اس کو لاؤ
تاکہ پوچھیں کہ وہ کہاں سے پیغام لایا ہے؟ جب وہ سوالی جو
کہ پھٹے پرانے اور میلے کچیلے کپڑے پہنے ہوئے تھا وہ بادشاہ
کے ہاں پہنچا تو بادشاہ نے پوچھا وہ کیا پیغام ہے اور وہ پیغام
کہاں سے آیا ہے؟ اس سوالی نے کہا اے بادشاہ تو مجھے پہچانتا
ہے کہ میں کون ہوں، بادشاہ نے کہا تو کون ہے؟ اس سوالی
نے کہا میں ملک الموت ہوں اور تیری جان لینے آیا ہوں یہ
سن کر اس بادشاہ کے طوطے اُڑ گئے اور کہا اے ملک الموت
مجھے آگے جانے دو ملک الموت علیہ السلام نے کہا اجازت
نہیں ہے بادشاہ نے کہا مجھے وزیر کے ساتھ کوئی بات کر لینے
دو فرمایا اجازت نہیں ہے، بادشاہ نے کہا مجھے بیوی،

بچوں سے ملاقات کر لینے دو فرمایا اجازت نہیں ہے اور اس بادشاہ کو پکڑا اور جان نکال لی۔ یہ ہے انجام دنیا دار کا۔

پھر کچھ عرصہ کے بعد جب بڑے بھائی کا جو کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں مشغول رہتا تھا موت کا وقت آیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ملک الموت جا اور اس میرے بندے کی جان نکال کر لے آ۔ اور جب ملک الموت علیہ السلام چلنے لگا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ملک الموت تین باتیں یاد رکھ ایک یہ کہ اس میرے بندے کو میرا سلام کہنا، دوم یہ کہ اس سے پوچھنا کہ کوئی خواہش ہے تو بتاؤ اور اس کی خواہش پوری کرنا، سوم یہ کہ جب تک وہ میرا بندہ اجازت نہ دے اس کی جان نہ نکالنا۔ یہ سن کر حضرت ملک الموت علیہ السلام اس نیک بھائی کے عبادت خانے میں پہنچے تو دیکھا کہ وہ نماز

پڑھ رہا ہے اور جب اس نے نماز سے سلام پھیرا تو ملک الموت نے سلام کیا اور کہا کہ میں ملک الموت ہوں، تجھے تیرے رب تعالیٰ نے سلام فرمایا ہے یہ سن کر اس اللہ والے نے کہا کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے سلام بھیجا ہے ملک الموت علیہ السلام نے فرمایا ہاں تجھے اللہ تعالیٰ نے سلام فرمایا ہے۔ اس نیک انسان نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا دوسری بات یہ کہ اگر آپ کی کوئی خواہش ہو تو آپ بتائیں میں وہ پوری کروں گا یہ سن کر اس اللہ والے نے کہا بس ایک ہی خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دربار جاؤں اور کوئی خواہش نہیں، پھر ملک الموت علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ تعالیٰ کے بندے جب تک آپ اجازت نہیں دیں گے میں جان نہیں نکال سکتا یہ سن کر اس اللہ تعالیٰ کے بندے نے کہا میرا وضو تو ہے لیکن میرا شوق ہے کہ میں تازہ

وضو کروں اور دو رکعت نماز کی نیت باندھ لوں اور جب
میں دوسری رکعت کے دوسرے سجدے میں جاؤں تو آپ
جان نکال لیں اور پھر یوں ہی ہوا وہ اللہ تعالیٰ کا بندہ نماز کے
دوسرے سجدے میں گیا تو حضرت ملک الموت علیہ السلام
نے جان نکال لی۔ یہ ہے نیکی کا انجام۔

نیک نمازی بھائی کی جان کس شاندار طریقے سے نکالی
اور بدکردار بھائی کی جان کس انداز سے نکالی گئی کہ اسے سیر
کی مہلت بھی نہ مل سکی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے حال پر رحم کرے۔

## واقعہ ۲

## نیکی کا انجام

حضرت امام نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے سعادۃ الدارین

میں واقعہ لکھا کہ ایک شخص کسی اللہ والے کا مرید تھا جو کہ
کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا وہ کاروبار کے لئے
مکہ مکرمہ گیا اور وہاں جا کر اس نے کاروبار شروع کر دیا پھر
کچھ عرصہ کے بعد وہ بیمار ہو گیا پھر وہ فوت ہو گیا تو عام
مسلمانوں نے اسے غسل دیا کفن پہنایا جنازہ پڑھا اور اسے
قبرستان لے گئے اور جب اسے دفن کرنے لگے تو وہاں پر
ایک اللہ تعالیٰ کا ولی بھی پہنچ گیا جس کے دل کی آنکھیں روشن
تھیں اور جب عام مسلمانوں نے اسے دفن کر کے اینٹیں لگا
کر مٹی ڈال کر قبر برابر کر کے واپس ہوئے تو وہ اللہ تعالیٰ کا
ولی وہیں پر کھڑا رہا اور دل کی آنکھوں سے دیکھا کہ دو فرشتے
وہیں پر آ گئے اور اس میت سے تین سوال کئے اور اس میت
نے تینوں سوالوں کے جواب دے دیئے اور پھر قبر نے کھلنا

شروع کر دیا اور تا حد نظر قبر کھل گئی اور نور سے جگمگ جگمگ کرنے لگ گئی پھر اس اللہ تعالیٰ کے ولی نے دیکھا کہ حضرت ملک الموت علیہ السلام جنت سے کبھی قالین لا کر بچھاتے ہیں کبھی قندیلیں لا کر لٹکاتے ہیں کبھی فرش فروش لاتے ہیں گویا وہ قبر جنت کا باغ بن گئی یہ دیکھ کر اس ولی اللہ کے دل میں رشک پیدا ہوا کہ کاش اللہ تعالیٰ مجھے بھی ایسی قبر عطا کرے تو ملک الموت علیہ السلام مسکرائے اور فرمایا کہ آپ فکر کیوں کرتے ہیں۔ جیسے یہ قبر والا کثرت سے محبت سے شوق سے درود شریف پڑھا کرتا تھا تو بھی پڑھا کر تو اللہ تعالیٰ تجھے بھی اس سے بہتر قبر عطا کرے گا۔ یہ ہے نیکی کا انجام

## واقعہ ۳

حضرت امام نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے سعادۃ الدارین

میں لکھا ہے کہ حضرت خواجہ شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ کا ہمسایہ فوت ہو گیا پھر وہ کچھ دنوں کے بعد اس کی خواب میں حضرت خواجہ شیخ شبلی سے ملاقات ہوئی تو خواجہ شیخ شبلی نے اس سے پوچھا اے میرے ہمسائے تیرا کیا حال ہے اور تیرے ساتھ قبر میں کیا کچھ پیش آیا تو اس ہمسائے نے عرض کیا حضور سنیئے جب مجھے میرے رشتہ دار دفن کر کے واپس ہوئے تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری قبر میں دو فرشتے منکر نکیر آ گئے جن کی صورت نہایت ہی مہیب اور ڈراؤنی تھی میں ان کو دیکھ کر کانپنے لگ گیا اور میری زبان گونگی ہو گئی ان فرشتوں نے مجھ سے تین سوال کئے لیکن میں تو بول ہی نہ سکا پھر ایک عذاب والا فرشتہ گرز اٹھائے مجھے مارنے کے لئے آ گیا اور ابھی اس نے گرز اٹھائی ہی تھی کہ میں نے دیکھا کہ میرے اور اس

عذاب والے فرشتے کے درمیان ایک شخص جوکہ بڑی
پیاری اور من موہنی صورت والا اندر سے ہی پیدا ہو گیا اور
عذاب والے فرشتے سے اس نے کہا ٹھہر جا اور منکر نکیر سے کہا
اب میرے سامنے اس کا حساب لو منکر نکیر نے کہا بس ایک
ہی بار حساب لیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کا حکم آ گیا اے منکر نکیر
اس کا دوبارہ حساب لے لو تو منکر نکیر نے سوال کرنے شروع
کر دیئے تو حضرت جی مجھے دو فائدے مل گئے ایک یہ کہ میں
اس نوری انسان کے آنے کی وجہ سے سنبھل گیا میری کپکپی ختم
ہو گئی دوم یہ کہ منکر نکیر کے سوالوں کے جواب بھی وہ مجھے
پڑھاتا گیا پھر دیکھا کہ نہ وہاں عذاب والا فرشتہ ہے نہ منکر
نکیر بس میری قبر تو جنت کا باغ بن گئی تو میں نے اس آنے
والے نوری انسان کا ہاتھ پکڑ کر پوچھا کہ آپ کون ہیں تو وہ

مسکرا کر بولا میں وہ درود شریف ہوں جو کہ تو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب ﷺ کی ذات گرامی پر پڑھتا رہا ہے اب تو فکر نہ کر میں قبر میں تیرے ساتھ حشر میں تیرے ساتھ میں تجھے جنت پہنچا کر ہی چھوڑوں گا۔

﴿سعادۃ الدارین﴾

## واقعہ ۴

## نیکی کا انجام

ہمارے محترم الحاج میاں بشیر احمد صاحب کی بیٹی فوت ہوگئی اور کچھ دنوں کے بعد محترم میاں صاحب نے ہمارے سامنے واقعہ بیان کیا کہ کچھ دنوں کے بعد وہ میری بیٹی اپنی نند کو خواب میں ملی اور پوچھا باجی کیا تو نے میرا محل دیکھا ہے

اس نے کہا نہیں میں نے نہیں دیکھا تو اس بیٹی نے کہا آمیں تجھے اپنا محل دکھاؤں تو اس کو ساتھ لے کر گئی اور محل دکھایا وہ ایسا شاندار محل کہ اس کی کوئی تعریف کر ہی نہیں سکتا یہ دیکھ کر اس نند نے پوچھا بہن تجھے یہ محل کہاں سے ملا ہے تو اس نے جواب میں کہا یہ مجھے آب کوثر کی برکت سے ملا ہے اس پر آنکھ کھل گئی یہ ہے نیکی کا انجام اور یہ ہیں درود پاک کی برکتیں۔ والحمدللہ رب العالمین

## بدی کا انجام

### واقعہ ۱

میرے بڑے بھائی کی پوتی دسمبر ۱۹۹۴ء کو فوت ہو گئی اور اس کو فیصل آباد کے بڑے قبرستان میں دفن کر دیا گیا اور

وہ بارہ دن کے بعد اپنی نانی صاحبہ کو خواب میں ملی اور بتایا
کہ مجھے یہاں قبر میں آکر پتہ چلا ہے کہ کتاب آب کوثر کی کیا
شان ہے نیز یہاں آکر پتہ چلا ہے کہ ٹی، وی دیکھنے والوں کا
بہت برا حال ہے۔

## واقعہ ۲

ایک میرے عزیز شیخ میر آصف سلمہٗ نے مجھے ایک
کتاب دی جس کا نام ٹی، وی کی تباہ کاریاں ہے۔
میں نے وہ کتاب پڑھی تو اس میں ایک واقعہ لکھا ہوا
تھا جو کہ مندرجہ ذیل ہے:
جدہ میں دو دوست تھے جو کہ دونوں ہی نمازی اور
پرہیزگار تھے۔ ایک جدہ میں رہتا تھا دوسرا ریاض میں، اور
دونوں کے درمیان گہری دوستی تھی ایک دوسرے کے گھر آنا

جانا بھی تھا۔

ریاض والا دوست اپنے گھر گیا تو اس کی بیوی بچوں نے اصرار کیا کہ ہمیں ٹی ،وی لے کر دے۔اس نے اپنے بیوی بچوں سے کہا ٹی وی کیا کرنا ہے؟ نماز، روزہ ہی کافی ہے لیکن ان بچوں کا اصرار بڑھ گیا تو اس ریاض والے دوست نے اپنے بچوں کے لئے بازار سے ٹیلی ویژن خرید کر لے دیا

پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ ریاض والا دوست بیمار ہوا اور پھر وہ فوت ہو گیا۔ پھر وہ مرنے کے بعد اپنے جدہ والے دوست کو خواب میں ملا۔ جدہ والے دوست نے دیکھا کہ اس ریاض والے دوست کی بہت ابتر حالت ہے۔اور اس ریاض والے فوت شدہ دوست نے اپنے جدہ والے دوست سے کہا کہ چونکہ ٹیلی ویژن میں نے خرید کر دیا تھا اس لئے مجھے قبر

میں عذاب ہو رہا ہے۔

اور یہ خواب والی ملاقات تین بار ہوئی تو جدہ والے دوست نے ہوائی جہاز کا ٹکٹ لیا اور جہاز پر سوار ہو کر ریاض پہنچ کر اپنے ریاض والے دوست کے گھر گیا اور اس دوست کی بیوی بچوں کو بلا کر ان کے سامنے اپنے خواب والا واقعہ سنایا تو اس ریاض والے کے بچے بہت روئے پھر اس کے بڑے بیٹے نے اُٹھ کر ٹیلی ویژن کو اٹھا کر زور سے زمین پر مارا اور اس ٹی، وی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے اور اسے اُٹھا کر کباڑ خانہ میں پھینک دیا اور جدہ والا دوست واپس اپنے گھر آ گیا اور چند دن کے بعد پھر اس کی ریاض والے دوست سے خواب میں ملاقات ہوئی اور دیکھا کہ اب اس کے چہرے پر نور ہے، رونق ہے، خوشحالی ہے اور خواب میں اس

ریاض والے دوست نے جدہ والے دوست کو دعائیں دیں کہ اے دوست جیسے تو نے مجھے مصیبت سے بچایا ہے اللہ تعالیٰ تجھے دوزخ سے بچائے۔

﴿کتاب ٹی، وی کی تباہ کاریاں﴾

## واقعہ ۳

ایک دینی رسالہ میں یہ مضمون شائع ہوا جو کہ مندرجہ ذیل ہے: حیدر آباد کی ایک خاتون نے بیان کیا کہ میری پھوپھی صاحبہ جو کہ مولانا الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کی مرید ہے۔ وہ جمعہ کے دن ایک کتاب پڑھ رہی تھی اسے خیال آیا کہ میرے گھر میں ٹیلی ویژن ہے اور میرے پیر صاحب تو اس کو پسند نہیں کرتے تو ایسی چیز گھر میں نہیں ہونی چاہیے۔ پھوپھی صاحبہ اُٹھی اور اس ٹی، وی کی تاریں

نکال کر ٹی وی کو اُٹھا کر کوڑا کر کٹ میں پھینک دیا اور پھر لیٹ کر کتاب پڑھتے پڑھتے آنکھ لگ گئی اور قسمت جاگ اُٹھی کہ خواب میں شاہ کونین حبیب خدا سید الانبیا ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی سرکار نے فرمایا اے بی بی تو نے میرے بہت بڑے دشمن کو گھر سے نکالا ہے اس لئے میں ملنے آیا ہوں

## اپیل

اے میرے مسلمان بھائی اے عاشق رسول کہلانے والے کیا عشق کا یہی تقاضا ہے کہ جس چیز کو اللہ تعالیٰ کے سچے رسول اور پیارے حبیب ﷺ اپنا بہت بڑا دشمن کہیں وہ تیرے گھر کی زینت بنا رہے۔ یہ عجیب عشق ہے اے میرے آقا ﷺ کے امتی مردانہ وار اُٹھ اور اس دشمن مصطفیٰ ﷺ کو گھر سے نکال دے اور اگر تو کہے جی بچے نہیں مانتے تو

جب تو قبر میں جائے گا تو کیا تیری بیوی بچے ساتھ جائیں گے؟ ہرگز نہیں بیوی بچوں میں سے کوئی بھی ساتھ نہیں جائے گا۔

## دنیا میں ٹی وی وغیرہ کا وبال

سابق رکن قومی اسمبلی اور انسانی حقوق کونسل پاکستان کے سابق صدر ممتاز تارڑ صاحب نے راولپنڈی کے پریس کلب میں ۱۹۹۵ء کے دوران پاکستان میں خواتین کے حقوق کی پامالی کی رپورٹ پیش کی اور انکشاف کیا کہ صرف ایک سال کے دوران بارہ ہزار خواتین جبری آبروریزی کا نشانہ بنیں۔تھانوں میں بتیس خواتین کی بے حرمتی کی گئی تشدد سے پانچ ہلاکتیں ہوئیں۔زیادتی کا شکار بننے والی زیادہ خواتین کا تعلق غریب گھرانوں سے ہے۔ ہمارے ہاں اخلاقی

اقدار کی پامالی ، ٹی وی اور ڈش کے پروگراموں اور پھر بلیوفلموں کی بھرمار کے باعث ہے۔نئ نسل جب ایسی اخلاق سوز اور فحش فلمیں دیکھتی ہے تو پھر اپنے ذہنی انتشار سے مجبور ہوکر وہ کسی گھناؤنی حرکت میں ملوث ہوجاتی ہے۔

## ﴿روزنامہ نوائے وقت﴾

نیز روزنامہ نوائے وقت میں فرید پراچہ صاحب کا مضمون شائع ہوا ہے پراچہ صاحب لکھتے ہیں ڈش انٹینا نے گویا دنیا بھر کی غلاظت ( گندگی ) کولاکر گھروں میں پھینک دیا ہے۔وی سی آر اور گلی گلی ویڈیو شاپس کے ذریعہ پھیلنے والا زہراس کے علاوہ ہے۔

نیز پراچہ صاحب لکھتے ہیں، ٹی وی سے ہر وقت موسیقی کے پروگراموں کی بھرمار نوجوان لڑکوں اورلڑکیوں کی مخلوط

مجالس غرضیکہ اب ٹی وی تفریح نہیں بلکہ عذاب بن چکا ہے۔ ٹی وی کے پروگراموں سے موسیقی پاپ میوزک، ناچ رنگ کی مجالس اور رقص وسرود کے ذریعہ معاشرہ میں پڑنے والے اثرات تو واضح ہیں۔ مسلم معاشرہ کے بارے میں یہ ایک پرانی سازش ہے جو علامہ اقبال نے اپنی نظم ابلیس کی مجلس شوریٰ میں واضح کی ہے۔

وہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا

روح محمد کو اس کے بدن سے نکال دو

﴿نوائے وقت ۹۔ جون ۱۹۹۶ء﴾

## واقعہ

اخبار میں خبر شائع ہوئی تھی کہ حضرت علامہ شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک وزیر کے ساتھ ملاقات ہوئی تو علامہ

شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا وزیر صاحب جو یہ پروگرام ٹیلی ویژن وغیرہ میں نشر ہو رہا ہے کیا آپ اور آپ کی بیٹی اکٹھے بیٹھ کر دیکھ سکتے ہیں یہ سن کر وزیر صاحب حیرت میں گم ہو گئے اور پھر بولے کہ نہیں دیکھ، سن سکتے تو علامہ نورانی صاحب مرحوم نے فرمایا تو پھر ایسے گندے پروگراموں کو بند کیوں نہیں کیا جاتا تو وزیر صاحب خاموش اور لاجواب ہو گئے۔

اور ہماری ان ہی بداعمالیوں، نفس پروریوں، غلط کاریوں، بے راہ رویوں (گندے گانے سننا، گندی فلمیں دیکھنا، نیم برہنہ عورتوں کے ناچ اور ڈانس دیکھنا، نمازوں کی پرواہ نہ کرنا) ان بداعمالیوں کی وجہ سے شمالی علاقہ جات میں ۲۰۰۵ء میں زلزلہ آیا تو ہزاروں لوگ مر گئے اور ہزاروں بے گھر ہو گئے اور اس زلزلہ کے بعد ایک چالیس رکنی امدادی ٹیم

شمالی علاقہ جات کے شہر بالاکوٹ میں پہنچی اور وہاں کے پیش امام نے بتایا کہ میرے پانچ سالہ بیٹے نے بتایا کہ جمعہ کی رات میں نے خواب میں دیکھا کہ بالاکوٹ کے پل پر دو سفید ریش بزرگ لوگوں کی بداعمالیوں کا ذکر کر رہے تھے جن میں سے ایک بزرگ نے کہا کہ اس پہاڑ کو اُٹھا کر دوسرے پہاڑ پر دے مارتے ہیں تو دوسرے بزرگ نے کہا کہ پہاڑوں کو ہلا دیتے ہیں۔ ﴿اخبار روزنامہ ایکسپریس﴾

اور یہ خواب مسجد کے امام صاحب نے جمعہ کے خطبہ میں بھی لوگوں سے بیان کیا۔

بس پھر تھوڑا ہی عرصہ گزرا کہ مورخہ 8، اکتوبر 2005ء میں صبح اندازاً پونے 9 بجے زلزلہ آیا جس سے مظفرآباد، بالاکوٹ مانسہرہ، اسلام آباد میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ زلزلہ کی زد

شمالی علاقہ جات کے شہر بالاکوٹ میں پہنچی اور وہاں کے پیش امام نے بتایا کہ میرے پانچ سالہ بیٹے نے بتایا کہ جمعہ کی رات میں نے خواب میں دیکھا کہ بالاکوٹ کے پل پر دو سفید ریش بزرگ لوگوں کی بداعمالیوں کا ذکر کررہے تھے جن میں سے ایک بزرگ نے کہا کہ اس پہاڑ کو اُٹھا کر دوسرے پہاڑ پر دے مارتے ہیں تو دوسرے بزرگ نے کہا کہ پہاڑوں کو ہلا دیتے ہیں۔ ﴿اخبار روزنامہ ایکسپریس﴾

اور یہ خواب مسجد کے امام صاحب نے جمعہ کے خطبہ میں بھی لوگوں سے بیان کیا۔

بس پھر تھوڑا ہی عرصہ گزرا کہ مورخہ 8، اکتوبر 2005ء میں صبح اندازاً پونے 9 بجے زلزلہ آیا جس سے مظفرآباد، بالاکوٹ مانسہرہ، اسلام آباد میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ زلزلہ کی زد

میں آکر مر گئے۔کئی شہر، کئی دیہات نیست ونابود ہو گئے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق پچیس لاکھ افراد بے گھر ہو گئے۔

اور جولوگ قرآن وحدیث سے ناواقف ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ ناگہانی اورقدرتی آفات ہیں یہ آتی جاتی رہتی ہیں۔

**لاحول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم .**

کیا ایسے لوگوں نے قرآن پاک میں یہ نہیں پڑھا:

---

**افامن اھل القری ان یاتیھم باسنا بیاتاوھم نائمون**

---

**اوامن اھل القری ان یاتیھم باسنا ضحی وھم یلعبون.** ﴿سورہ اعراف﴾

یعنی کیا شہروں اور بستیوں والے لوگ بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان کے ہاں ہمارا عذاب رات کو آجائے اور وہ سورہے

ہوں کیا شہروں اور بستیوں والے اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب آجائے اور وہ کھیل رہے ہوں۔

لیکن افسوس ہائے افسوس کہ شیطان ملعون بندوں کو جاگنے ہی نہیں دیتا۔ پھر نفس امارہ شیطان کا چیلہ بنا ہوا ہے

قرآن پاک میں ہے:ان النفس لامارۃ بالسوء . یعنی نفس ہمیشہ برے کاموں پر ہی لگا تارہتا ہے۔

اور جو بندہ نفس کا چیلہ بن جائے وہ شیطان کا چیلہ بن گیا کیونکہ چیلے کا چیلہ بھی چیلہ ہوتا ہے تو جو بندہ نفس امارہ کے ذریعہ شیطان کا چیلہ بن جائے وہ بندہ کب نیکی کے کاموں کی طرف آئے گا شیطان نفس کے ذریعہ وسوسہ دے گا کہ ایسے واقعات آتے جاتے رہتے ہیں آخر سارے گھروں میں

ٹیلی ویژن ہے تو کیا ہو گیا۔

ایسا بندہ تو نوح علیہ السلام کی قوم کی بے راہ روی، قوم ثمود کی بے راہ روی، سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی قوم کی بے راہ روی اور نفس پروری اور ان کے انجام کو قرآن وحدیث سے پڑھ کر بھی راہ راست پر نہیں آئے گا کیونکہ وہ نفس امارہ کے ذریعہ شیطان کا چیلہ بن چکا ہے۔

لیکن جب قبر میں جائے گا تو سارے اندھیرے چھٹ جائیں گے سب کچھ نظر آ جائے گا کہ میں کس لئے پیدا کیا گیا تھا اور کیا کرنا چاہیے تھا اور کیا کچھ کر کے آیا ہوں قرآن پاک میں

---

ہے **فکشفنا عنک غطائک فبصرک الیوم حدید .**

یعنی اے غافل انسان ہم نے تیری نظروں سے پردے ہٹا دیئے ہیں آج تیری نظر بڑی تیز ہے۔ پھر غافل انسان رو رو کر

کہے گا: قال رب ارجعون لعلی اعمل صالحاً فیما ترکت. یا اللہ ایک بار تو مجھے دنیا میں بھیج تا کہ میں نیک عمل کر کے آؤں تو فرمان جاری ہو گا کلا یعنی اے بندے یہ ہرگز نہ ہو گا کہ تجھے دوبارہ دنیا میں بھیجیں۔ انها کلمة هو قائلها ومن ورائهم برزخ الی یوم یبعثون. یہ ایک زبانی بات ہے جو تو کہتا ہے اور اب تیرے لئے قیامت کے دن تک عالم برزخ ہے اب تو اپنی کرتوتوں کے مزے چکھ۔

لیکن جو بندہ اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب کا سچا غلام ہے اس کو قبر میں نہ کیڑے کھائیں نہ مٹی کھائے۔ جیسے کہ سیدنا محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ کو سوس میں دفن کیا گیا پھر ستتر سال کے بعد جب قبر سے نکالا تو کفن بھی میلا نہیں ہوا تھا اور ان کا جسم بالکل تروتازہ تھا جیسے کہ آج حجامت کرا کے لیٹے ہیں۔

دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنے پیارے حبیب ﷺ کی
سچی غلامی عطاء کرے تا کہ ہماری قبریں بھی جنت کا باغ بنیں
جیسے کہ حدیث پاک میں ہے: انما القبر روضة من رياض
الجنة او حفرة من حفر النار . یعنی نیک اور سچے غلام مصطفیٰ
ﷺ کی قبر جنت کا باغ بنے گی اور بدکردار اور نافرمان کی قبر
دوزخ کا گڑھا بنے گی۔ اللہ تعالیٰ کے سچے پاک کلام مجید
اور فرقان مجید کے مطالعہ سے روز روشن کی طرح واضح ہوتا ہے
کہ قوموں کی غلط روش اور بداعمالیوں کی وجہ سے عذاب الٰہی آتا
ہے اور نافرمان قوموں کو صفحہ ہستی سے مٹا کر نیست و نابود کر دیا
جاتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے: فكلا اخذنا بذنبه . یعنی
ہر قوم کو ہم نے ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے پکڑا نیز قرآن مجید
میں ہے: ان الذين يحبون ان تشيع الفاحشة فی

الذین آمنوا لھم عذاب الیم فی الدنیا والآخرۃ.

## سبق

اے میرے مسلمان بھائیو! ذرا سوچو کہ نیکی کا انجام کیسا ہوتا ہے اور بدی کا انجام کیسا ہوتا ہے۔ آؤ ہم جاگیں ہوش کریں اور سوچیں کہ نیکی کے راستے چلنا بہتر ہے یا کہ شیطان کے بتائے راستے چلنا بہتر ہے۔

شیطان کا بتایا راستہ یہ ہے کہ فلمیں دیکھنا، گندے گانے سننا رشوتیں لینا رشوتیں دینا، سودی کاروبار کرنا، نماز کی پرواہ نہ کرنا وغیرہ۔

قرآن مجید سے اللہ تعالیٰ کا اٹل فرمان بھی سن لیں:

ام حسب الذین اجترحوا السیّات ان نجعلھم

کالذین آمنوا و عملوا الصالحات سواءً محیا ھم

ومما تھم ساء ما یحکمون .

یعنی کیاان بندوں کا جوکہ برے کام کرتے ہیں یہ گمان ہے کہ ہم ان کوان بندوں کی طرح کردیں جوکہ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں کیا ہم ان دونوں قسم کے بندوں کی موت اور حیات برابر کردیں۔ یہ گمان بدترین گمان ہے۔ ایسا ہرگز ہرگزنہیں ہوگا۔ پھر یہ بھی سن لیں کہ جس دنیاوی زندگی کے پیچھے لگ کر وہ ابدالاباد کی زندگی تباہ کر رہے ہیں اس دنیاوی زندگی کی اس آخرت کی زندگی کے مقابلہ میں حیثیت کیا ہے۔

## حدیث پاک

سیدنا ابن مستورد صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے خود اللہ تعالیٰ کے سچے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ یہ دنیاوی زندگی آخرت کی زندگی کے مقابلے میں اتنی ہے جیسے انگلی کی تری کوسمندر کے پانی کے ساتھ نسبت ہے۔ سبحان اللہ سبحان اللہ

ہم سوچیں کہ انگلی کے ساتھ جو پانی کی تری ہو اس تری کو تو تالاب کے پانی کے ساتھ کچھ نسبت نہیں ۔ اس کے بعد ندی کا پانی، پھر نہر کا پانی، پھر دریا کا پانی، پھر سمندر کا پانی لیکن شیطان ہمیں یہ سوچنے ہی نہیں دیتا کہ ہم کس دنیاوی زندگی جس کی نسبت اس آخرت کی زندگی کے ساتھ ایسی جیسے سمندر کے پانی کے ساتھ انگلی کی تری کی ہے اس دنیاوی زندگی پر ہی لٹو ہو رہے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بیدار کرے ۔ آمین

## سوال

ان برائیوں اور خلاف شرع کاموں سے بچنے کا کیا علاج ہے؟

## جواب

اس کا علاج کوئی لمبا چوڑا نہیں بلکہ اس کا علاج وہ ہے جو کہ

غوثوں کے غوث غوث اعظم جیلانی سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ نے اپنی کتاب فتح ربانی میں لکھا ہے: **علیکم بلزوم المساجد وکثرۃ الصلاۃ علے النبی ﷺ.** یعنی اے مسلمانوں تم پر لازم ہے کہ تم مسجدوں کو لازم پکڑو یعنی مسجدوں میں جا کر نمازیں پڑھو اور اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر کثرت سے درود پاک پڑھو۔

میں کہتا ہوں کہ اگر سارے مسلمان اس نسخہ پر عمل کرلیں تو انشاءاللہ کوئی عذاب نہیں آئے گا اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو توفیق عطاء کرے۔آمین

## نوٹ

یہ نسخہ جو کہ غوثوں کے غوث، غوث اعظم جیلانی قدس سرہٗ نے لکھا ہے یہ کوئی معمولی نسخہ نہیں بلکہ اس کے دامن میں سب کچھ

ہے: اس نسخہ مبارکہ میں دو ہی چیزیں ہیں

ا۔ مسجد میں جا کر نماز با جماعت ادا کرنا۔

۲۔ درود شریف کثرت سے پڑھنا

میں کہتا ہوں کہ جس مسلمان کو یہ دو چیزیں مل گئیں اسے سب کچھ مل گیا اس کے گناہ بھی معاف ہو گئے اسے دوزخ سے نجات بھی مل گئی اسے جنت کی راہداری اور جنت کا ٹکٹ بھی مل گیا ایسا مسلمان مرتے ہی جنت پہنچ جائے گا اس کی قبر جنت کا باغ بن جائے گی۔

## سوال

کیا درود پاک پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

## جواب

بیشک درود پاک پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

اور ساری دینی دنیاوی پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں جیسے کہ سیدنا ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے دربار رسالت میں عرض کیا:

(خلاصہ کلام) یارسول اللہ اگر میں نماز کے بعد سارے ورد وظیفہ چھوڑ کر صرف درود شریف ہی وظیفہ بنا لوں تو کیا حکم ہے یہ سن کر رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **اذا یکفی همک ویکفرلک ذنبک .** یعنی اے میرے صحابی اگر تو ایسا کرلے تو تیری ساری پریشانیاں ختم ہو جائیں اور تیرے سارے گناہ بخش دیئے جائیں ۔ الحاصل جو نمازی شوق سے ذوق سے کثرت سے درود شریف پڑھتا رہے وہ اللہ تعالیٰ کے حبیب کا ہو گیا اور جوان کا ہو گیا اس کا سب کچھ ہو گیا۔

مذہب اس کا ایمان اس کا خالق اس کا قرآن اس کا

اے نور بھری کملی والے تو جس کا سہارا ہو جائے

اے ہمارے رحیم وکریم مولیٰ ہمیں معاف کردے کہیں ایسا نہ ہو

کہ ہم دنیا کی عیاشیوں ،فحاشیوں شراب نوشیوں میں مگن ہو کر اپنی قبروں کو دوزخ کا گڑھا بنا بیٹھیں تیرے پیارے حبیب اور امت کے والی ﷺ کا فرمان ذیشان ہمیں بیدار کر رہا ہے۔

## فرمان مصطفیٰ ﷺ

اے بندے تیری قبر تجھے روزانہ یاد کرتی ہے کہتی ہے اے بندے میں وحشت کا گھر ہوں میں مٹی کا گھر ہوں میں تنہائی کا گھر ہوں میرے اندر کیڑے مکوڑے (سانپ، بچھو) بھی ہیں۔ انا بیت الغربة وانا بیت الوحدة وانا بیت التراب وانا بیت الدود. اور جب کوئی مومن نیکوکار دفن کیا جاتا ہے تو قبر اسے کہتی ہے مرحبا مرحبا اھلاً وسھلاً اے بندے جب تو میرے اوپر چلتا تھا تو مجھے بہت ہی پیارا لگتا تھا اور اب جب تو میرے اندر آ گیا ہے تو تو دیکھے گا کہ میں تیرے ساتھ کیا سلوک کرتی ہوں پھر اس مومن نیکوکار کی قبر منتہائے نظر تک کھل جاتی ہے اور پھر اس کے لئے جنت کی طرف دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔

لیکن جب کوئی بدکردار فاسق وفاجر یا کافر دفن کیا جاتا ہے تو قبر

کہتی ہے اے بدبخت تیرے لئے کوئی مرحبا نہیں کوئی اھلاً وسہلاً نہیں ہے اب تو سن لے کہ جب تو میرے اوپر چلتا تھا تو مجھے بڑا ہی مبغوض (برا) لگتا تھا اور آج جب تو میرے اندر دفن کر دیا گیا ہے تو تو دیکھے گا کہ میں تیرے ساتھ کیا سلوک کیا برتاؤ کرتی ہوں۔

فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے پھر اسے قبر دباتی ہے حتیٰ کہ ایک طرف کی پسلیاں دوسری طرف کی پسلیوں میں گھس جاتی ہیں اور فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: پھر اس پر زہریلے سانپ مسلط کر دیئے جاتے ہیں ایسے زہریلے کہ اگر وہ پھنکار ماریں تو زمین کی روئیدگی ختم ہوجائے وہ قیامت تک ڈستے رہیں گے اور فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: **انما القبر روضة من رياض الجنة اوحفرة من حفر النار.**

﴿ترمذی شریف، مشکوٰۃ صفحہ ۴۵۷﴾

یعنی بے شک قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بنے گی یا دوزخ کے گڑھوں میں سے گڑھا بنے گی۔

## ناصحانہ اشعار

جاگ دلا نہ ہو اج غافل تو ایتھوں ٹر جانا اے
نازک بدن ملوک تیرا ایہ اج کل خاک سمانا اے
مال اولاد دے لگ آکھے حق اللہ دے بھنّے توں
مال اولاد تے عورت تیری نہ تینوں چھڑوانا اے
ترکہ تیرا وارث مگروں سب آپے وچ ونڈن گے
توں اک صرف کفن دا ٹکڑا ترکیوں بخرا پانا اے
بھیناں بھائی یار آشنائی سب مطلب دے بیلی نیں
موتوں پچھے قبر توڑی کسے فاتحہ پڑھن نہیں جانا اے
ویلا ای ھن جاگ کے کرلے نیک اعمال کمایاں توں
حشر توڑی سونا وچ قبرے خاک تے کیڑیاں کھانا اے

دعاؤں کا محتاج

فقیر ابو سعید محمد امین غفرلہٗ

# اعلان

مندرجہ ذیل کتب: حضور فقیہ العصر دامت برکاتہم العالیہ کی مندرجہ ذیل کتب پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| آب کوثر | جمال مصطفیٰ ﷺ | بے ادبی کا وبال | عشق مصطفیٰ ﷺ | نظر بد | دو جہاں کی نعمتیں |
| عذاب الٰہی کے محرکات | مستقبل | شفاعت | اُمت کی خیر خواہی | صراط مستقیم | |
| اسلام میں شراب کی حیثیت | فیضان نظر | عظمت نام مصطفیٰ ﷺ | عورت کا مقام | سنت مصطفیٰ ﷺ | |
| حقوق العباد | شیطان کے ہتھکنڈے | انتباہ | میلاد سید المرسلین ﷺ | شان محبوبی کے پھول | |

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروایئے www.tablighulislam.com

---

**ضروری گزارش** یہ رسالہ پڑھ کر خیر خواہی کی نیت سے کسی دوسرے تک پہنچا دیں اور اپنے تاثرات بذریعہ ای میل یا خط ہمیں ارسال فرمائیں اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے آب کوثر اور دیگر رسائل تقسیم کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

**انتباہ** مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ اور مکتبہ صبح نور پیپلز کالونی فیصل آباد کے علاوہ کوئی فرد یا ادارہ اس اشاعت کی قیمت وصول کرنے کا مجاز نہیں ہے اگر کسی کو اس کا مرتکب پائیں تو اس کی اطلاع ہمارے مرکزی دفتر میں ضرور کریں۔

ناشر تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل
سیکنڈ فلور بی، سی ٹاور 54
جناح کالونی فیصل آباد
فون: +92-41-2602292
www.tablighulislam.com